دعائے کمیلؒ

ناشر: نور ہدایت فاؤنڈیشن، امام باڑہ غفرانمآبؒ، چوک، لکھنؤ۔۳

سلسلۂ اشاعت مؤسسۂ نور ہدایت-۱۶

مولائے کائنات امام متقیان امیر المؤمنین حضرت

علی علیہ السلام

کی تعلیم کردہ

دعائے کمیل

ترجمہ

مولانا شیخ محسن علی نجفی

ناشر
نور ہدایت فاؤنڈیشن
امامباڑہ غفران مآب، چوک، لکھنؤ-۳

التماس فاتحہ خوانی برائے ایصال ثواب

محترمہ زہرا زیدی

بنت شجاعت حسین صاحب

زوجہ جناب اسد حسین زیدی صاحب

فراش خانہ، وزیر گنج، لکھنؤ

بسمہ سبحانہ

آسماں تیری لحد پر شبنم افشانی کرے

اہلیہ مرحومہ محترمہ زہرا زیدی لکھنؤ کے محلہ فراش خانے کے ایک معزز گھرانے کی ایک باوقار فرد سید شجاعت حسین عابدی صاحب کی بیٹی اور جناب سید مسعود حسین زیدی مرحوم عرف منن صاحب کی بہو تھیں۔ مرحومہ اپنی ابتدائی زندگی سے ہی مختلف مہلک امراض سے دوچار تھیں۔ دل کی مہلک بیماری کے باوجود محبت اہلبیتؑ کی دولت سے مالا مال تھیں ان کی ساری عمر اہلبیتؑ رسولؐ کی محبت واطاعت اور نواسہ رسولؐ حضرت امام حسینؑ کی مجلس برپا کرنے کے انتظام واہتمام میں گذری۔ مرحومہ امور خانہ داری بھی بے حد خوبصورتی سے اور خوشی خوشی انجام دیتیں خدائے رحمٰن ورحیم نے ہمیں ان سے ایک بیٹا (**صدف زیدی**) بھی عطا فرمایا جو ابھی صرف ۱۰ ربرس کا ہے وہ اپنے اس بیٹے کو اپنی نظروں سے ایک لمحہ کے لئے اوجھل ہونا گورانہ کرتی تھیں شاید اس کی ایک خاص وجہ جذبۂ محبت کے علاوہ یہ بھی ہو جو اپنی بیماری کے آثار سے انھیں ہوگیا تھا کہ کب حکم خالق ہو اور ہمیں جانا پڑ جائے اور ہمارے اپنے ہم سے جدا ہو جائیں اور ہوا بھی وہی کہ انتقال کے چند روز قبل دل کے مرض میں شدت پیدا ہوئی اور دل کے آپریشن کے لئے اسپتال میں داخل ہوئیں آپریشن ہوا لیکن اسپتال ہی میں آپریشن کے بس چند روز بعد ۲۲ رمحرم ۱۴۳۰ھ/ ۲۰ رجنوری ۲۰۰۹ء منگل کو صبح ساڑھے پانچ بجے داعی اجل کی آواز پر لبیک کہتی ہوئیں ہم سب کو روتا بلکتا چھوڑ کر چلی گئیں۔

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ رِضَابِقَضَآئِہٖ وَتَسْلِیْماً لِاَمْرِہٖ. بس خداوند کریم سے دعا ہے کہ وہ بطفیل محمدؐ وآل محمدؐ مرحومہ کے درجات بلند فرمائے اور ہم سب کو اس عظیم سانحہ پر صبر کرنے کی قوت اور توفیق عنایت فرمائے۔

غم نصیب

اسد حسین زیدی

وزیر گنج، لکھنؤ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

دُعا

یعنی پکار۔ اس کائنات کے خالق اور اس کے مدبر کی بارگاہ میں اپنی فریاد لیجانا۔ تاکہ یہ محتاج بندہ کائنات کے مصدرِ طاقت اور سرچشمۂ قوت اور منبع فیض سے مستفیض ہو۔ اس ذات کی بارگاہ میں ہاتھ پھیلانا جو تمام علتوں کی علت، ہر سبب کا مسبب اور پوری کائنات کا حقیقی مالک ہے۔ اس کی مشیت سے درخواست کرنا کہ وہ اپنے لوح محو و اثبات میں اس کی تقدیر بدل دے۔ یَمْحُوا اللّٰہُ مَا یَشَآءُ وَ یُثْبِتُ وَعِنْدَہٗۤ اُمُّ الْکِتٰبِ (الرعد ۳۹)

وہ جسے چاہتا ہے مٹا دیتا ہے اور جس کو چاہتا ہے برقرار رکھتا ہے اور اسکے پاس اصل کتاب ہے۔

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں:

اَلدُّعَآءُ یَرُدُّ الْقَضَآءَ بَعْدَ مَآ اُبْرِمَ اِبْرَامًا

یعنی دُعا قضا و قدر کو اس وقت بھی روک دیتی ہے جب وہ حتمی مرحلہ میں داخل ہو جاتا ہے۔

دُعا اللہ کا پسندیدہ عمل ہے

اللہ ایسے بندوں کو بہت چاہتا ہے جو اپنی حاجتوں کے لیے بار بار اس کی بارگاہ میں گڑگڑا کر رجوع کرتے ہیں۔ اس سلسلہ میں ارشاد رب العزت ہے:

قُلْ مَا یَعْبَؤُا بِکُمْ رَبِّیْ لَوْلَا دُعَآؤُکُمْ (الفرقان ۷۷)

یعنی: کہہ دیجئے میرا پروردگار تمھاری پرواہی نہ کرتا اگر تمھاری یہ دعائیں نہ ہوتیں۔

دُعا کی طاقت

اگر دُعا کرنے والا اس شعور و ادراک کے ساتھ دُعا کرے کہ کائنات کے مالک حقیقی سے سوال کر رہا ہے جس کے قبضۂ قدرت میں زمین و آسمان کی کنجی ہے تو اس معرفت کے ساتھ ہونے والی دُعا کے بارے میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم فرماتے ہیں:

لَوْ عَرَفْتُمُ اللّٰہَ حَقَّ مَعْرِفَتِہٖ لَزَالَتْ لِدُعَآئِکُمُ الْجِبَالُ

اگر تم اللہ کی اس طرح معرفت حاصل کرو جیسا کہ اس کا حق ہے تو تمھاری دُعاؤں سے پہاڑ بھی اپنی جگہ سے ہل سکتے ہیں۔

دُعا کی فضیلت

دُعا کی فضیلت اور اہمیت کے بارے میں ہم چند احادیث پیش کرتے ہیں۔

رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا:

اَلدُّعَآءُ سِلَاحُ الْمُؤْمِنِ

دُعا مومن کا اسلحہ ہے۔

نیز حضور اکرم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کا ارشاد ہے:

اِفْزَعُوْٓا اِلَی اللّٰہِ فِیْ حَوَآئِجِکُمْ وَالْجَأُوْٓا اِلَیْہِ فِیْ مُلِمَّاتِکُمْ وَتَضَرَّعُوْٓا اِلَیْہِ وَادْعُوْہُ فَاِنَّ الدُّعَآءَ مُخُّ الْعِبَادَۃِ

یعنی اپنی حاجتوں کو اللہ کی بارگاہ میں لے جاؤ اور حادثات کی صورت میں

اس کی پناہ میں جاؤ۔ اس کی طرف آہ وزاری کرو اور اسی کو پکارو کیونکہ دُعا عبادت کی جان ہے۔

حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا :

اَلدُّعَآءُ تُرْسُ الْمُؤْمِنِ وَمَتٰی تُکْثِرُ قَرْعَ الْبَابِ یُفْتَحُ لَکَ

دُعا مومن کی ڈھال ہے۔ جب دروازے پر دیر تک دستک دوگے تو آخرکار وہ کُھل جائے گا

حضرت علی علیہ السلام فرماتے ہیں۔

اَلدُّعَآءُ مَفَاتِیْحُ النَّجَاحِ وَمَقَالِیْدُ الْفَلَاحِ وَخَیْرُ الدُّعَآءِ مَاصَدَرَ عَنْ صَدْرٍ نَقِیٍّ وَّقَلْبٍ تَقِیٍّ

دُعا کامیابی کی کنجی ہے۔ بہترین دُعا وہ ہے جو پاکیزہ سینہ اور قلب با تقویٰ سے صادر ہو۔

شیخ محسن علی نجفی

پرنسپل

جامعۃ اہل البیت

ایف - ۷/۴ ، اسلام آباد

مورخہ : ۲۹ دسمبر ۱۹۹۱ء

٤٨٦

اسنادِ دُعائے کمیل

کتاب اقبال میں سید ابن طاؤس رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کی ہے کہ ایک روز مسجد بصرہ میں کہ نصف ماہ شعبان تھا جناب امیر المومنین علیہ السلام تشریف رکھتے تھے کمیل ابن زیاد نے مولا سے عرض کی کہ مجھ کو دعائے خضرؑ تعلیم فرمایئے حضرت نے فرمایا کہ جو شخص نصف شعبان کو شب بیداری کرے اور اس دُعا کو پڑھے بعدہٗ اپنی حاجت حق تعالیٰ سے عرض کرے اس کی حاجت پوری ہوگی اے کمیل تم اس دعا کو حفظ کر لو اور ہر شب جمعہ پڑھا کرو اور اگر ہر شب جمعہ نہ پڑھ سکے تو مہینہ میں ایک مرتبہ اگر یہ بھی نہ ہوسکے تو سال میں ایک مرتبہ یہ بھی نہ ہوسکے تو اپنی عمر میں ایک مرتبہ پڑھو اس دعا کی برکت سے روزی کشادہ ہوگی، دشمن کے شر سے حفاظت ہوگی اور دین و دنیا کی تمام حاجتیں پوری ہونگی اور خداوند عالم کل گناہ کبیرہ وصغیرہ بخش دیگا اس دعا کو پڑھنے والا دنیا میں عزیز و مکرم رہے گا اور بہشت بریں میں درجہ رفیع پائے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ

بِرَحْمَتِكَ الَّتِیْ وَسِعَتْ كُلَّ شَیْءٍ

وَبِقُوَّتِكَ الَّتِیْ قَهَرْتَ بِهَا كُلَّ شَیْءٍ

وَخَضَعَ لَهَا كُلُّ شَیْءٍ

وَذَلَّ لَهَا كُلُّ شَیْءٍ

وَبِجَبَرُوْتِكَ الَّتِیْ غَلَبْتَ بِهَا كُلَّ شَیْءٍ

وَبِعِزَّتِكَ الَّتِیْ لَا يَقُوْمُ لَهَا شَیْءٌ

وَبِعَظَمَتِكَ الَّتِیْ مَلَاَتْ كُلَّ شَیْءٍ

وَبِسُلْطَانِكَ الَّتِیْ عَلَا كُلَّ شَیْءٍ

وَبِوَجْهِكَ الْبَاقِیْ بَعْدَ فَنَآءِ كُلِّ شَیْءٍ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

صفاتِ جلال کا واسطہ

اے اللہ! میں تجھ سے التجا کرتا ہوں

تجھے تیری اس رحمت کا واسطہ جو ہر چیز پر چھائی ہوئی ہے

تیری اس قوت کا واسطہ جس سے تجھے ہر چیز پر قاہری حاصل ہے

جس کے سامنے ہر چیز سر جھکائے ہوئے ہے

اور جس کے آگے ہر چیز حقیر و محکوم ہے

تیری اس حاکمانہ عظمت کا واسطہ جس سے تو ہر شے پر غالب ہے

تیری اس عزت کا واسطہ جس کے مقابل کوئی چیز ٹھہر نہیں سکتی

تیری اس عظمت کا واسطہ جس کے جلووں سے ہر چیز بھری ہے

تیری اس سلطنت کا واسطہ جسے ہر چیز پر بالادستی حاصل ہے

تیرے اس جلوۂ ذات کا واسطہ جو ہر شے کی فنا کے بعد بھی باقی رہے گا

وَبِاَسْمَآئِكَ الَّتِيْ مَلَئَتْ اَرْكَانَ كُلِّ شَيْءٍ

وَبِعِلْمِكَ الَّتِيْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ

وَبِنُوْرِ وَجْهِكَ الَّذِيْ اَضَآءَ لَهٗ كُلُّ شَيْءٍ

يَا نُوْرُ يَا قُدُّوْسُ

يَا اَوَّلَ الْاَوَّلِيْنَ

وَيَا اٰخِرَ الْاٰخِرِيْنَ

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيَ الذُّنُوْبَ الَّتِيْ تَهْتِكُ الْعِصَمَ

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيَ الذُّنُوْبَ الَّتِيْ تُنْزِلُ النِّقَمَ

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيَ الذُّنُوْبَ الَّتِيْ تُغَيِّرُ النِّعَمَ

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيَ الذُّنُوْبَ الَّتِيْ تَحْبِسُ الدُّعَآءَ

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيَ الذُّنُوْبَ الَّتِيْ تَقْطَعُ الرَّجَآءَ

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيَ الذُّنُوْبَ الَّتِيْ تُنْزِلُ الْبَلَآءَ

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ كُلَّ ذَنْبٍ اَذْنَبْتُهٗ

وَكُلَّ خَطِيْئَةٍ اَخْطَاْتُهَا

تیرے اُن اَسمائے حُسنیٰ کا واسطہ جو ہر شے کے جز جز میں کارفرما ہیں

تیرے اُس علم کا واسطہ جو ہر چیز پر محیط ہے

تیرے جلوۂ ذات کے اُس نور کا واسطہ جس سے ہر چیز روشن ہے

اے نورِ حقیقی! اے پاک و پاکیزہ!

اے سب پہلوں سے پہلے

اے سب آخروں سے آخر

میرے وہ سب گناہ معاف کر دے

اے اللہ! میرے وہ سب گناہ معاف کر دے جو برائیوں سے محفوظ رکھنے والی پناہ گاہوں کو مسمار کر دیتے ہیں

اے اللہ! میرے وہ سب گناہ معاف کر دے جو عذاب نازل ہونے کی وجہ بنتے ہیں

اے اللہ! میرے وہ سب گناہ معاف کر دے جو نعمتوں کو بدل کر انھیں آفت بنا دیتے ہیں

اے اللہ! میرے وہ سب گناہ معاف کر دے جو دعائیں قبول نہیں ہونے دیتے

اے اللہ! میرے وہ سب گناہ معاف کر دے جن کی وجہ سے رحمت کی امید ختم ہو جاتی ہے

اے اللہ! میرے وہ سب گناہ معاف کر دے جو مصیبتیں نازل کراتے ہیں

اے اللہ! میرے ان سارے گناہوں سے درگزر کر جو میں نے جان بوجھ کر کیے

اور ان ساری خطاؤں سے درگزر کر جو میں نے بھولے سے کیں

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ

اَتَقَرَّبُ اِلَیْكَ بِذِكْرِكَ

وَاَسْتَشْفِعُ بِكَ اِلٰی نَفْسِكَ

وَاَسْئَلُكَ بِجُوْدِكَ

اَنْ تُدْنِیَنِیْ مِنْ قُرْبِكَ

وَاَنْ تُوْزِعَنِیْ شُكْرَكَ

وَاَنْ تُلْهِمَنِیْ ذِكْرَكَ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ

سُؤَالَ

خَاضِعٍ مُّتَذَلِّلٍ

خَاشِعٍ مُّتَضَرِّعٍ

اَنْ تُسَامِحَنِیْ

وَتَرْحَمَنِیْ

وَتَجْعَلَنِیْ

اے اللہ! میں

تیری قربت کے وسیلے

تجھے یاد کر کے تیرے قریب آنا چاہتا ہوں

اور اس ذریعے سے میں تیرے حضور میں شفاعت کا امیدوار ہوں

اور تیرے جود و کرم کا واسطہ دے کر تجھی سے التجا کرتا ہوں

کہ مجھے اپنا قرب عطا کر

مجھے ادائے شکر کی توفیق دے

اور اپنی یاد میرے دل میں راسخ کر دے

اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں

میں تجھ سے سوال کرتا ہوں

اس شخص کی مانند

جو تیرے حضور گڑگڑانے والا عاجزی کرنے والا

خضوع و خشوع کرنیوالا اور گریہ و زاری کرنیوالا ہو

کہ تُو میری بھول چوک معاف کر

مجھ پر رحم فرما

اور جو حصّہ تُو نے میرے لیے مقرر فرمایا ہے

بِقِسْمِكَ رَاضِيًا قَانِعًا
وَفِي جَمِيعِ الْأَحْوَالِ مُتَوَاضِعًا
اَللّٰهُمَّ وَأَسْأَلُكَ
سُؤَالَ
مَنِ اشْتَدَّتْ فَاقَتُهُ
وَأَنْزَلَ بِكَ عِنْدَ الشَّدَائِدِ حَاجَتَهُ
وَعَظُمَ فِيمَا عِنْدَكَ رَغْبَتُهُ
اَللّٰهُمَّ عَظُمَ سُلْطَانُكَ
وَعَلَا مَكَانُكَ
وَخَفِيَ مَكْرُكَ
وَظَهَرَ أَمْرُكَ
وَغَلَبَ قَهْرُكَ
وَجَرَتْ قُدْرَتُكَ
وَلَا يُمْكِنُ الْفِرَارُ مِنْ حُكُومَتِكَ

مجھے اس پر راضی، قانع،
اور مجھے ہر حال میں مطمئن رکھ
اے اللہ! میں تیرے حضور سوال کرتا ہوں
اس شخص کی مانند
جس پر شدت ہو فاقوں کی،
جو مصائب و شدائد سے تنگ تیرے حضور حاجات پیش کرتا ہو
جو تیرے لطف و کرم کا زیادہ سے زیادہ خواہش مند ہو

حاکمیت الٰہی کی حدود

اے اللہ! تیری سلطنت عظیم،
تیرا رتبہ بہت ارفع و اعلیٰ،
تیری تدبیر مخفی،
تیرا حکم صاف ظاہر،
تیرا قہر غالب،
تیری قدرت جاری و ساری
اور تیری حکومت سے فرار ناممکن ہے

اَللّٰھُمَّ لَآ اَجِدُ لِذُنُوْبِیْ غَافِرًا

وَلَا لِقَبَآئِحِیْ سَاتِرًا

وَلَا لِشَیْءٍ مِّنْ عَمَلِیَ الْقَبِیْحِ بِالْحَسَنِ مُبَدِّلًا

غَیْرَکَ

لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَکَ

وَبِحَمْدِکَ

ظَلَمْتُ نَفْسِیْ

وَتَجَرَّأْتُ بِجَھْلِیْ

وَسَکَنْتُ اِلٰی قَدِیْمِ ذِکْرِکَ لِیْ

وَمَنِّکَ عَلَیَّ

اَللّٰھُمَّ مَوْلَایَ

کَمْ مِّنْ قَبِیْحٍ سَتَرْتَہٗ

وَکَمْ مِّنْ فَادِحٍ مِّنَ الْبَلَآءِ اَقَلْتَہٗ

وَکَمْ مِّنْ عِثَارٍ وَّقَیْتَہٗ

اے اللہ! میرے گناہ بخشنے والا

میرے عیب کی پردہ پوشی کرنے والا

اور میرے کسی بُرے عمل کو اچھے عمل سے بدلنے والا

تیرے سوا کوئی نہیں

تیرے علاوہ اور کوئی معبود نہیں، مَیں تیری پاکی کا ماننے والا

اور مَیں تیری حمد و ثنا کرتا ہوں

توحید حقیقی

مَیں نے اپنے نفس پر ظلم کیا

اور اپنی نادانی کے باعث بڑی جرأت کی

اور یہ سوچ کر مطمئن ہوگیا کہ مجھ پر تیری نگاہِ کرم بہت پہلے تھی

اور مجھ پر تیرے احسانات قدیم ہیں

اعترافِ گناہ

اے اللہ! اے میرے مالک!

تو نے میری کتنی ہی برائیوں کی پردہ پوشی کی

تو نے مجھ پر سے کتنی ہی سخت بلاؤں کو ٹال دیا

تو نے مجھے کتنی ہی لغزشوں کی رسوائی سے بچا لیا

فیوضِ الٰھیۃ (پردہ پوشی)

وَكَمْ مِّنْ مَّكْرُوْهٍ دَفَعْتَهُ
وَكَمْ مِّنْ ثَنَآءٍ جَمِيْلٍ لَّسْتُ اَهْلًا لَّهُ نَشَرْتَهُ
اَللّٰهُمَّ عَظُمَ بَلَآئِيْ
وَاَفْرَطَ بِيْ سُوْٓءُ حَالِيْ
وَقَصُرَتْ بِيْ اَعْمَالِيْ
وَقَعَدَتْ بِيْ اَغْلَالِيْ
وَحَبَسَنِيْ عَنْ نَّفْعِيْ بُعْدُ اَمَلِيْ
وَخَدَعَتْنِي الدُّنْيَا بِغُرُوْرِهَا
وَنَفْسِيْ بِجِنَايَتِهَا

يَا سَيِّدِيْ فَاَسْئَلُكَ بِعِزَّتِكَ
اَنْ لَّا يَحْجُبَ عَنْكَ دُعَآئِيْ سُوْٓءُ عَمَلِيْ وَفِعَالِيْ
وَلَا تَفْضَحْنِيْ بِخَفِيِّ مَا اطَّلَعْتَ عَلَيْهِ مِنْ سِرِّيْ
وَلَا تُعَاجِلْنِيْ بِالْعُقُوْبَةِ عَلٰى مَا عَمِلْتُهُ فِيْ خَلَوَاتِيْ

تو نے مجھ سے بے شمار ناگوار آفات کو دُور کیا
اور کتنی ہی ایسی خوبیاں جن کا میں اہل بھی نہ تھا لوگوں میں مشہور کر دیں

اعتراف و احساس

اے اللہ! میری آزمائش بہت عظیم ہے
میری بدحالی حد سے بڑھ گئی ہے
میرے اعمال نے مجھے عاجز کر دیا ہے
اپنے گناہوں کی وجہ سے میرے ہاتھ گردن سے بندھ گئے ہیں
میری امیدوں کی درازی نے مجھے نفع سے محروم کر رکھا ہے
دنیا نے اپنی جھوٹی چمک دمک سے مجھے دھوکہ دیا ہے
اور میرے نفس نے اپنے گناہوں اور ٹال مٹول کے
باعث فریب دیا ہے

طالب عنایت مابین خوف و رجاء

اے میرے آقا! تجھے تیری عزت کا واسطہ، تجھ سے التجا کرتا ہوں کہ
میری بداعمالیاں اور غلط کاریاں میری دُعا کے قبول ہونے میں رکاوٹ نہ بنیں
میرے جن بھیدوں سے تو واقف ہے تو ان کی وجہ سے مجھے رسوا نہ کرنا
اور خلوتوں میں انجام دیے گئے ان اعمال پر سزا دینے میں جلدی نہ کرنا جو

مِنْ سُوْءِ فِعْلِیْ وَاِسَآئَتِیْ

وَدَوَامِ تَفْرِیطِیْ وَجَهَالَتِیْ

وَکَثْرَةِ شَهَوَاتِیْ وَغَفْلَتِیْ

وَكُنِ اللّٰهُمَّ بِعِزَّتِكَ

لِیْ

فِیْ كُلِّ الْاَحْوَالِ رَءُوْفًا

وَعَلَیَّ

فِیْ جَمِیْعِ الْاُمُوْرِ عَطُوْفًا

اِلٰهِیْ وَرَبِّیْ مَنْ لِیْ غَیْرُكَ

اَسْئَلُهٗ

كَشْفَ ضُرِّیْ

وَالنَّظَرَ فِیْ اَمْرِیْ

اِلٰهِیْ وَمَوْلَایَ

اَجْرَیْتَ عَلَیَّ حُكْمًا اِتَّبَعْتُ فِیْهِ هَوٰی نَفْسِیْ

وَلَمْ اَحْتَرِسْ فِیْهِ مِنْ تَزْیِیْنِ عَدُوِّیْ

میرے بُرے افعال ، گُستاخی

میری دائمی کوتاہی ، جہالت

میری کثرت خواہش نفس اور غفلت ہیں

اے اللہ اپنی عزت کے طفیل مجھ پر

ہر حال میں مہربان رہ

اور میرے

تمام معاملات میں اپنا لطف و کرم فرما

اے میرے معبود و رب ! تیرے سوا میرا کون ہے

بیداری ضمیر و احساس

جس سے سوال کروں

اپنی مصیبت کو دفع کرنے کا

اور اپنے کاموں میں نظرِ کرم کرنے کا

اے میرے معبود و مولا !

تو نے میرے لیے جو حکم صادر فرمایا اس پر عمل کرنے میں ہوائے نفس کے تابع رہا

اور میرے دشمن نے مجھے جو سنہری خواب دکھائے میں ان سے اپنا بچاؤ نہ کر سکا

فَغَرَّنِیْ بِمَآ اَھْوٰی

وَاَسْعَدَہٗ عَلٰی ذٰلِکَ الْقَضَآءُ

فَتَجَاوَزْتُ بِمَا جَرٰی عَلَیَّ مِنْ ذٰلِکَ بَعْضَ حُدُوْدِکَ

وَخَالَفْتُ بَعْضَ اَوَامِرِکَ

فَلَکَ الْحَمْدُ عَلَیَّ فِیْ جَمِیْعِ ذٰلِکَ

وَلَا حُجَّۃَ لِیْ

فِیْمَا جَرٰی عَلَیَّ فِیْہِ قَضَآؤُکَ

وَاَلْزَمَنِیْ حُکْمُکَ وَبَلَآؤُکَ

وَقَدْ اَتَیْتُکَ یَا اِلٰھِیْ

بَعْدَ تَقْصِیْرِیْ

وَاِسْرَافِیْ عَلٰی نَفْسِیْ مُعْتَذِرًا

نَادِمًا

مُنْکَسِرًا

مُسْتَقِیْلًا

بالآخر اس نے مجھے میری خواہشات کا سہارا لے کر دھوکا دیا

اور اس میں میری تقدیر نے بھی اس کی مدد کی

اس طرح مَیں نے تیری مقرر کردہ بعض حدود سے تجاوز

اور تیرے بعض احکامات کی نافرمانی کی

تمام حالات میں تیری تعریف مجھ پر واجب ہے

میرے لیے تُو نے جو فیصلہ کیا

اور تیرا جو حکم اور آزمائش میرے لیے لازمی ہو گئی

اس پر مجھے کسی احتجاج کا حق حاصل نہیں

اے میرے معبود! تیری بارگاہ میں حاضر ہوں

در رحمت
پر
دستک

اپنی کوتاہی

اور اپنے نفس پر ظلم کرنے کے بعد عُذر خواہ

پشیمان

دِل شکستہ

کیے پر نادم

مُسْتَغْفِرًا

مُنِيبًا

مُقِرًّا

مُذْعِنًا

مُعْتَرِفًا

لَآ اَجِدُ مَفَرًّا مِّمَّا كَانَ مِنِّيْ

وَّلَا مَفْزَعًا اَتَوَجَّهُ اِلَيْهِ فِيْٓ اَمْرِيْ

غَيْرَ قَبُوْلِكَ عُذْرِيْ

وَاِدْخَالِكَ اِيَّايَ فِيْ

سَعَةٍ مِّنْ رَّحْمَتِكَ

اَللّٰهُمَّ فَاقْبَلْ عُذْرِيْ

وَارْحَمْ شِدَّةَ ضُرِّيْ

وَفُكَّنِيْ مِنْ شَدِّ وَثَاقِيْ

يَا رَبِّ ارْحَمْ ضَعْفَ بَدَنِيْ

بخشش کا طلب گار

تیری طرف متوجہ

اقرار کرتا ہوں

مجھے تسلیم ہے

معترف ہوں

کہ جو کچھ مجھ سے سرزد ہو چکا اسکے بعد اب میرے بچ نکلنے کیلئے نہ کوئی راہِ فرار ہے

اور نہ کوئی پناہ گاہ پاتا ہوں جس کا اپنی اس پریشانی میں رُخ کر سکوں

سوائے اسکے کہ تو ہی میری عذر خواہی قبول فرمالے

اور مجھے اپنے وسیع دامنِ رحمت میں

جگہ دے دے

تو اے میرے معبود! میری معافی کی درخواست قبول کرلے

میری تکلیف کی سختی پر رحم فرما

اور میرے ہاتھ پاؤں کی اس سخت جکڑ سے مجھے رہائی بخش

اے میرے پروردگار! رحم فرما میرے جسم کی ناتوانی پر

بارگاہِ الٰہی میں عرضِ مدعا

وَرِقَّةَ جِلْدِي

وَدِقَّةَ عَظْمِي

يَا مَنْ بَدَءَ خَلْقِي

وَذِكْرِي

وَتَرْبِيَتِي

وَبِرِّي

وَتَغْذِيَتِي

هَبْنِي لِابْتِدَاءِ كَرَمِكَ

وَسَالِفِ بِرِّكَ بِي

يَا إِلٰهِي وَسَيِّدِي وَرَبِّي

أَتُرَاكَ مُعَذِّبِي بِنَارِكَ

بَعْدَ تَوْحِيدِكَ

وَبَعْدَمَا انْطَوَىٰ عَلَيْهِ قَلْبِي مِنْ مَعْرِفَتِكَ

وَلَهِجَ بِهِ لِسَانِي مِنْ ذِكْرِكَ

میری جلد کی فرسودگی پر

اور میری ہڈیوں کی ناطاقتی پر

اے وہ ذات جس نے میری خلقت

اور قابلِ ذکر ہونے کی ابتدا کی

میری پرورش کا سامان کیا

میرے حق میں بہتری کی

اور میرے لیے غذا کے اسباب فراہم کرنے کی ابتدا کی

پس اب بھی مجھے بخش دے اپنے اس کرم کے واسطے سے جو بے استحقاق مجھ پر فرمایا تھا

اور مجھ پر اپنے قدیم احسان کے واسطے سے

اے میرے معبود! میرے آقا! میرے پروردگار!

کیا تو مجھے اپنی آتشِ جہنم کا عذاب دے گا ؟

رجاء (بیم و امید)

جبکہ میں تیری توحید کا اقرار کر چکا ہوں

میرا دل تیری معرفت سے سرشار ہو گیا ہے

میری زبان پر تیرا ذکر جاری ہے

وَاعْتَقَدَهُ ضَمِيرِي مِنْ حُبِّكَ
وَبَعْدَ صِدْقِ اعْتِرَافِي
وَدُعَائِي خَاضِعًا لِرُبُوبِيَّتِكَ
هَيْهَاتَ أَنْتَ أَكْرَمُ مِنْ
أَنْ تُضَيِّعَ مَنْ رَبَّيْتَهُ
أَوْ تُبْعِدَ مَنْ أَدْنَيْتَهُ
أَوْ تُشَرِّدَ مَنْ آوَيْتَهُ
أَوْ تُسَلِّمَ إِلَى الْبَلَاءِ مَنْ كَفَيْتَهُ
وَرَحِمْتَهُ
وَلَيْتَ شِعْرِي
يَا سَيِّدِي وَإِلٰهِي وَمَوْلَايَ
أَتُسَلِّطُ النَّارَ
عَلَى وُجُوهٍ خَرَّتْ لِعَظَمَتِكَ سَاجِدَةً
وَعَلَى أَلْسُنٍ نَطَقَتْ بِتَوْحِيدِكَ صَادِقَةً

میرا ضمیر تیری محبت کا حلقہ بگوش بن چکا ہے
اور تجھے اپنا پروردگار مان کر سچے دل سے اپنے گناہوں کا اعتراف کرتا ہوں
اور تیری ربوبیت کے حضور گڑگڑا کر تجھ سے دُعا مانگتا ہوں
نہیں، ایسا ممکن نہیں، کیونکہ تیرا کرم اس سے کہیں بڑھ کر ہے کہ
تُو اس شخص کو بے سہارا چھوڑ دے جسے تو نے خود پالا ہو
یا اُسے اپنے سے دُور کر دے جسے تو نے اپنا قُرب بخشا ہو
یا اُسے اپنے ہاں سے نکال دے جسے تو نے خود پناہ دی ہو
یا اُسے بلاؤں کے حوالے کر دے جسکا تو نے خود ذمّہ لیا ہو
اور جس پر رحم فرمایا ہو

عاجزانہ فریاد

یہ بات مَیں کیسے مان لوں
اے میرے مالک! میرے معبود! میرے مولا!
کہ تو آتشِ جہنم کو مسلط کر دیگا
اُن چہروں پر جو تیری عظمت کے باعث تیرے حضور میں سجدہ ریز ہو چکے ہوں
اُن زبانوں پر جو صدقِ دل سے تیری توحید کا اقرار کرکے

وَبِشُكْرِكَ مَادِحَةً

وَعَلٰى قُلُوْبٍ اعْتَرَفَتْ بِاِلٰهِيَّتِكَ مُحَقِّقَةً

وَعَلٰى ضَمَآئِرَ حَوَتْ مِنَ الْعِلْمِ بِكَ

حَتّٰى صَارَتْ خَاشِعَةً

وَعَلٰى جَوَارِحَ سَعَتْ اِلٰٓى اَوْطَانِ تَعَبُّدِكَ طَآئِعَةً

وَاَشَارَتْ بِاسْتِغْفَارِكَ مُذْعِنَةً

مَا هٰكَذَا الظَّنُّ بِكَ

وَلَآ اُخْبِرْنَا بِفَضْلِكَ عَنْكَ يَا كَرِيْمُ

يَا رَبِّ

وَاَنْتَ تَعْلَمُ ضَعْفِيْ

عَنْ قَلِيْلٍ مِّنْ بَلَآءِ الدُّنْيَا وَعُقُوْبَاتِهَا

وَمَا يَجْرِيْ فِيْهَا مِنَ الْمَكَارِهِ عَلٰٓى اَهْلِهَا

عَلٰٓى اَنَّ ذٰلِكَ بَلَآءٌ وَّمَكْرُوْهٌ قَلِيْلٌ مَّكْثُهٗ

يَسِيْرٌ بَقَآؤُهٗ

شکر گزاری کے ساتھ تیری مدح کر چکی ہوں

اُن دِلوں پر جو واقعی تیرے معبود ہونے کا حق شناسانہ اعتراف کر چکے ہوں

اُن ضمیروں پر جو تیرے علم سے اس قدر بہرہ ور ہوئے کہ

تیرے ہی خوف سے جن میں خشوع پیدا ہو چکا ہے

یا اُن اعضا پر جو اطاعت کے جذبے کے ساتھ خوش خوش بڑھتے رہے کہ یہ مقام اُن کے ہیں

اور گناہوں کا اقرار کر کے مغفرت طلب کرتے ہیں

اے صاحبِ کرم نہ تو تیری نسبت ایسا یقین ہے

اور نہ تیرے فضل کے بارے میں تیری طرف سے ہمیں ایسی کوئی خبر دی گئی ہے

اے پالنے والے!

میری عاجزی

تو میری کمزوری سے واقف ہے

مجھ میں اِس دُنیا کی معمولی آزمائشوں، چھوٹی چھوٹی تکلیفوں

اور ان سختیوں کی برداشت نہیں جو اہلِ دنیا پر گزرتی ہیں

حالانکہ یہ آزمائش، تکلیف اور سختی بہت ہی تھوڑی دیر کے لئے ہوتی ہے

ان کا ہونا سہل ہے

قَصِيرٌ مُّدَّتُهٗ

فَكَيْفَ احْتِمَالِىْ لِبَلَاۤءِ الْاٰخِرَةِ

وَجَلِيْلِ وُقُوْعِ الْمَكَارِهِ فِيْهَا

وَهُوَ بَلَاۤءٌ تَطُوْلُ مُدَّتُهٗ

وَيَدُوْمُ مَقَامُهٗ

وَلَا يُخَفَّفُ عَنْ اَهْلِهٖ

لِاَنَّهٗ لَا يَكُوْنُ اِلَّا عَنْ غَضَبِكَ

وَانْتِقَامِكَ

وَسَخَطِكَ

وَهٰذَا مَا لَا تَقُوْمُ لَهُ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ

يَا سَيِّدِىْ فَكَيْفَ لِىْ

وَاَنَا عَبْدُكَ الضَّعِيْفُ

الذَّلِيْلُ

الْحَقِيْرُ

اور ان کی مدت بھی تھوڑی ہے

پھر بھلا میں آخرت کی سختیوں کو کیسے جھیل سکوں گا

آخرت کی سختی

اور اسکی زبردست مصیبت کیونکر برداشت ہو سکے گی

جبکہ وہاں کی مصیبت بے حد طولانی ہو گی

اور اس میں ہمیشہ ہمیشہ رہنا ہو گا

(اور جو لوگ اس میں ایک مرتبہ پھنس جائیں گے)

ان کے عذاب میں کبھی کمی نہیں ہو گی کیونکہ اسکا سبب تیرا غضب

تیرا انتقام

اور تیرا عتاب ہے

اور جسے آسمان برداشت کر سکتا ہے نہ زمین

اے میرے آقا! پھر ایسی صورت میں میرا کیا حال ہو گا

جب کہ میں ایک بندہ ہوں کم زور

ذلیل

حقیر

الْمِسْكِيْنُ
الْمُسْتَكِيْنُ

يَا اِلٰهِيْ وَ رَبِّيْ
وَسَيِّدِيْ وَمَوْلَايَ
لِاَيِّ الْاُمُوْرِ اِلَيْكَ اَشْكُوْ
وَلِمَا مِنْهَا اَضِجُّ وَاَبْكِيْ
لِاَلِيْمِ الْعَذَابِ وَشِدَّتِهٖ
اَمْ لِطُوْلِ الْبَلَاۤءِ وَمُدَّتِهٖ
فَلَئِنْ صَيَّرْتَنِيْ لِلْعُقُوْبَاتِ مَعَ اَعْدَاۤئِكَ
وَجَمَعْتَ بَيْنِيْ وَبَيْنَ اَهْلِ بَلَاۤئِكَ
وَفَرَّقْتَ بَيْنِيْ وَبَيْنَ اَحِبَّاۤئِكَ
وَاَوْلِيَاۤئِكَ

فَهَبْنِيْ
يَا اِلٰهِيْ وَسَيِّدِيْ

مسکین

و عاجز

اے میرے معبود! میرے پروردگار!

میرے مالک و میرے مولا!

میں تجھ سے کس کس بات پر نالہ و فریاد

اور کس کس پر آہ و بُکا کروں؟

دردناک عذاب اور اسکی سختی پر

یا سزا کے بڑھتے ہوئے سلسلے اور اسکی طویل مدت پر

پس اگر تو نے مجھے اپنے دشمنوں کے ساتھ عذاب میں جھونک دیا

اور مجھے ان لوگوں کے ساتھ اکٹھا کر دیا جو تیری سزاؤں کے سزاوار ہیں

اور مجھے اپنے محبوب بندوں

اور اولیاء سے جدا کر دیا

(اگر ایسا فرض بھی کر لیا جائے) تو

اے میرے معبود! میرے مالک!

وَمَوْلَایَ وَرَبِّیْ

صَبَرْتُ عَلٰی عَذَابِكَ

فَكَيْفَ اَصْبِرُ عَلٰی فِرَاقِكَ

وَهَبْنِیْ صَبَرْتُ عَلٰی حَرِّ نَارِكَ

فَكَيْفَ اَصْبِرُ عَنِ النَّظَرِ اِلٰی كَرَامَتِكَ

اَمْ كَيْفَ اَسْكُنُ فِی النَّارِ

وَرَجَآئِیْ عَفْوُكَ

فَبِعِزَّتِكَ يَاسَيِّدِیْ وَمَوْلَایَ

اُقْسِمُ صَادِقًا لَئِنْ تَرَكْتَنِیْ نَاطِقًا

لَاَضِجَّنَّ اِلَيْكَ بَيْنَ اَهْلِهَا

ضَجِيْجَ الْاٰمِلِيْنَ

وَلَاَصْرُخَنَّ اِلَيْكَ

صُرَاخَ الْمُسْتَصْرِخِيْنَ

وَلَاَبْكِيَنَّ اِلَيْكَ

اے میرے مولا و میرے پروردگار!

میں تیرے عذاب پر اگر صبر بھی کر لوں

تو تیری رحمت سے جدائی پر کیونکر صبر کر سکوں گا

اور اسی طرح اگر میں تیری آتش جہنم کی تپش برداشت بھی کر لوں

تو تیری نظر کرم سے اپنی محرومی کیسے برداشت کر سکوں گا

یا میں آتش جہنم میں کیسے ٹھہرا رہوں

جبکہ مجھے تجھ سے عفو و درگزر کی امید ہے

پس تیری عزت کی قسم اے میرے آقا و مولا!

میں سچی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ وہاں اگر تونے میری گویائی سلامت رکھی تو

میں اہل جہنم کے درمیان تجھے اسی طرح پکاروں گا

جیسے کرم کے امیدوار پکارا کرتے ہیں

میں تیرے حضور میں اسی طرح آہ و بکا کروں گا

جیسے فریادی آہ و زاری کرتے ہیں

اور تیری (رحمت کے فراق) میں اسی طرح روؤں گا

بُکَاءَ الْفَاقِدِیْنَ
وَلَاُنَادِیَنَّکَ اَیْنَ کُنْتَ
یَا وَلِیَّ الْمُؤْمِنِیْنَ
یَا غَایَۃَ اٰمَالِ الْعَارِفِیْنَ
یَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ
یَا حَبِیْبَ قُلُوْبِ الصَّادِقِیْنَ
وَیَا اِلٰہَ الْعَالَمِیْنَ
اَفَتُرَاکَ سُبْحٰنَکَ
یَا اِلٰھِیْ وَبِحَمْدِکَ
تَسْمَعُ فِیْھَا صَوْتَ عَبْدٍ مُّسْلِمٍ
سُجِنَ فِیْھَا بِمُخَالَفَتِہٖ
وَذَاقَ طَعْمَ عَذَابِھَا بِمَعْصِیَتِہٖ
وَحُبِسَ بَیْنَ اَطْبَاقِھَا بِجُرْمِہٖ وَجَرِیْرَتِہٖ
وَھُوَ یَضِجُّ اِلَیْکَ ضَجِیْجَ مُؤَمِّلٍ لِّرَحْمَتِکَ

جیسے بچھڑنے والے آنسو بہایا کرتے ہیں
مَیں تجھے وہاں (مسلسل) پکاروں گا کہ تو کہاں ہے
اے مومنوں کے مالک!
اے حق شناسوں کی امید گاہ و منزلِ مقصود!
اے استغاثہ کرنیوالوں کے فریاد رس و دستگیر!
اے صادقوں کے دِلوں کے محبوب!
اور اے تمام جہانوں کے معبود!
کیا تو ملے گا! تیری ذات پاک ہے
اے میرے معبود مَیں تیری حمد کرتا ہوں
(مَیں حیران ہوں کہ یہ کیونکر ہوگا کہ) تُو (اسی آگ) میں سے ایک بندہ مسلم کی آواز سُنے
جو اپنی نافرمانی کی پاداش میں اس میں قید کر دیا گیا ہو
اپنی معصیت کی سزا میں اس عذاب میں گرفتار ہو
اور جُرم و خطا کے بدلے میں جہنّم کے طبقات میں محبوس ہو
مگر وہ تیری رحمت کے امیدوار کی طرح تیرے حضور میں فریاد کرتا ہو

وَيُنَادِيكَ بِلِسَانِ اَهْلِ تَوْحِيدِكَ

وَيَتَوَسَّلُ اِلَيْكَ بِرُبُوبِيَّتِكَ

يَا مَوْلَايَ فَكَيْفَ يَبْقَى فِي الْعَذَابِ

وَهُوَ يَرْجُو مَا سَلَفَ مِنْ حِلْمِكَ

وَرَأْفَتِكَ

اَمْ كَيْفَ تُؤْلِمُهُ النَّارُ

وَهُوَ يَأْمُلُ فَضْلَكَ

وَرَحْمَتَكَ

اَمْ كَيْفَ يُحْرِقُهُ لَهِيبُهَا

وَاَنْتَ تَسْمَعُ صَوْتَهُ

وَتَرَى مَكَانَهُ

اَمْ كَيْفَ يَشْتَمِلُ عَلَيْهِ زَفِيرُهَا

وَاَنْتَ تَعْلَمُ ضَعْفَهُ

اَمْ كَيْفَ يَتَقَلْقَلُ بَيْنَ اَطْبَاقِهَا

تیری توحید کو ماننے والوں کی سی زبان سے تجھے پکارتا ہو

اور تیری ربوبیت کے واسطے سے تیری جناب سے سہارا چاہتا ہو

اے میرے مالک ! پھر وہ اس عذاب میں کیسے رہ سکے گا

جب کہ اسے تیرے گزشتہ حلم و کرم

اور مہربانی کی آس بندھی ہو گی

یا آتشِ جہنم اسے کیسے اذیت پہنچائے گی

جب کہ اسے تیرے فضل

اور تیری رحمت کا آسرا ہو گا

یا اس کو جہنم کا شعلہ کیسے جلائے گا

جب کہ تو خود اس کی آواز سن رہا ہو گا

اور اسکے مقام کو دیکھ رہا ہو گا

یا جہنم کی تکلیفیں اسکی کیونکر گرفت کر سکیں گی

جبکہ تو اس بندے کی ناتوانی سے خوب آگاہ ہے

یا پھر وہ جہنم کے طبقات میں کیونکر تڑپتا رہے گا

وَاَنْتَ تَعْلَمُ صِدْقَهٗ

اَمْ كَيْفَ تَزْجُرُهٗ زَبَانِيَتُهَا

وَهُوَ يُنَادِيكَ يَا رَبَّهٗ

اَمْ كَيْفَ يَرْجُو فَضْلَكَ فِيْ عِتْقِهٖ مِنْهَا

فَتَتْرُكُهٗ فِيْهَا

هَيْهَاتَ مَا ذٰلِكَ الظَّنُّ بِكَ

وَلَا الْمَعْرُوْفُ مِنْ فَضْلِكَ

وَلَا مُشْبِهٌ لِّمَا عَامَلْتَ بِهِ الْمُوَحِّدِيْنَ

مِنْ بِرِّكَ وَاِحْسَانِكَ

فَبِالْيَقِيْنِ اَقْطَعُ

لَوْلَا حَكَمْتَ بِهٖ مِنْ تَعْذِيْبِ جَاحِدِيْكَ

وَقَضَيْتَ بِهٖ مِنْ اِخْلَادِ مُعَانِدِيْكَ

لَجَعَلْتَ النَّارَ كُلَّهَا بَرْدًا وَّسَلَامًا

وَمَا كَانَ لِاَحَدٍ فِيْهَا مَقَرًّا وَّلَا مَقَامًا

جبکہ تو اسکے ایمان کی سچائی سے آگاہ ہے

یا عذاب کے مؤکل اسکو کیونکر جھڑک سکیں گے

جب کہ وہ تجھے پکار رہا ہو گا کہ اے پروردگار!

یا ایسا کیونکر ممکن ہے کہ وہ تو تیرے فضل وکرم کی آس لگائے ہو

اور تو اسے جہنم ہی میں پڑا رہنے دے

نہیں، تیری نسبت ایسا گمان نہیں کیا جا سکتا

نہ ہی تیرے فضل وکرم کا یہ شیوہ ہے

اور نہ یہ سلوک اس لُطف وکرم واحسان سے میل کھاتا ہے

جو تو اپنے موحّدوں اور مومنوں سے روا رکھتا ہے

اس لیے میں کامل یقین سے کہتا ہوں کہ

اگر تو نے اپنے منکروں کو عذاب میں مبتلا کرنے کا فیصلہ نہ کر لیا ہوتا

اور انھیں ہمیشہ جہنم میں رکھنے کا حکم نہ دے دیا ہوتا

تو تو ضرور آتشِ جہنم کو ایسا سرد کر دیتا کہ وہ جائے سلامتی بن جاتی

اور پھر کسی بھی شخص کا ٹھکانا جہنم نہ ہوتا

لٰكِنَّكَ تَقَدَّسَتْ اَسْمَآؤُكَ

اَقْسَمْتَ

اَنْ تَمْلَأَهَا مِنَ الْكَافِرِيْنَ

مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ

وَاَنْ تُخَلِّدَ فِيْهَا الْمُعَانِدِيْنَ

وَاَنْتَ جَلَّ ثَنَآؤُكَ قُلْتَ مُبْتَدِئًا

وَتَطَوَّلْتَ بِالْاِنْعَامِ مُتَكَرِّمًا

اَفَمَنْ كَانَ مُؤْمِنًا

كَمَنْ كَانَ فَاسِقًا

لَا يَسْتَوُوْنَ

اِلٰهِیْ وَسَيِّدِیْ

فَاَسْئَلُكَ بِالْقُدْرَةِ الَّتِیْ قَدَّرْتَهَا

وَبِالْقَضِيَّةِ الَّتِیْ حَتَمْتَهَا

وَحَكَمْتَهَا

لیکن خود تُو نے اپنے اسمائے حسنیٰ کے تقدس کی

قسم کھائی ہے کہ

تُو تمام کافروں سے جو

جنّوں اور انسانوں میں سے ہیں، جہنم کو بھرے گا

اور اپنے دشمنوں کو ہمیشہ کے لیے اس میں رکھے گا

تُو نے، کہ تیری حمد و ثنا عظمت و جلالت والی ہے اپنے بندوں پر پہل اور احسان کرتے ہوئے

اپنی کتاب میں پہلے ہی فرما دیا ہے کہ

کیا وہ لوگ جو مومن ہیں،

اسی حیثیت کے ہیں جیسے فاسق!

نہیں! یہ مساوی حیثیت نہیں رکھتے

اے میرے معبود! اے میرے مالک! میں واسطہ دے کر سوال کرتا ہوں **طلب عفو و درگزر**

تیری اس قدرت کا جس سے تو نے موجودات کی تقدیر بنائی

تیرے ان حتمی فیصلوں کا جنہیں تو نے اٹل و ناقابل تغیر

حیثیت سے نافذ کیا ہے

وَغَلَبْتَ مَنْ عَلَيْهِ اَجْرَيْتَهَا
اَنْ تَهَبَ لِيْ

فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ
وَفِيْ هٰذِهِ السَّاعَةِ
كُلَّ جُرْمٍ اَجْرَمْتُهُ
وَكُلَّ ذَنْبٍ اَذْنَبْتُهُ
وَكُلَّ قَبِيْحٍ اَسْرَرْتُهُ
وَكُلَّ جَهْلٍ عَمِلْتُهُ
كَتَمْتُهُ اَوْ اَعْلَنْتُهُ
اَخْفَيْتُهُ اَوْ اَظْهَرْتُهُ
وَكُلَّ سَيِّئَةٍ
اَمَرْتَ بِاِثْبَاتِهَا الْكِرَامَ الْكَاتِبِيْنَ
الَّذِيْنَ وَكَّلْتَهُمْ بِحِفْظِ مَا يَكُوْنُ مِنِّيْ
وَجَعَلْتَهُمْ شُهُوْدًا عَلَيَّ مَعَ جَوَارِحِيْ

اور تو اُن پر غالب ہے جن پر یہ حُکم لاگو ہیں
کہ تو بخش دے اور معاف کر دے

اسی رات کے
اور اسی لمحے
ہر وہ جُرم جس کا میں مرتکب ہوا ہوں
اور ہر وہ گناہ جو میں نے کیا ہے
اور ہر وہ بُرائی جو میں نے چھپائی ہے
اور ہر وہ نادانی جو مجھ سے سرزد ہوئی ہے
چاہے چھپی ہوئی ہو یا کھُلم کھُلا
مخفی رکھی ہو یا ظاہر کی ہو
میری ہر ایسی بدعملی کو معاف کر دے
جس کے لکھنے کا حُکم تو نے کراماً کاتبین کو دیا
جنھیں تو نے میرے ہر عمل کو ثبت کرنے پر مامور کیا ہے
اور انھیں میرے اعضاء کے ساتھ میرے اعمال کا گواہ مقرر کیا ہے

وَكُنْتَ اَنْتَ الرَّقِيْبَ عَلَيَّ مِنْ وَّرَآئِهِمْ
وَالشَّاهِدَ لِمَا خَفِيَ عَنْهُمْ
وَبِرَحْمَتِكَ اَخْفَيْتَهٗ
وَبِفَضْلِكَ سَتَرْتَهٗ
وَاَنْ تُوَفِّرَ حَظِّيْ مِنْ كُلِّ خَيْرٍ اَنْزَلْتَهٗ
اَوْ اِحْسَانٍ فَضَّلْتَهٗ
اَوْ بِرٍّ نَشَرْتَهٗ
اَوْ رِزْقٍ بَسَطْتَهٗ
اَوْ ذَنْبٍ تَغْفِرُهٗ
اَوْ خَطَاٍ تَسْتُرُهٗ
يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَا رَبِّ
يَا اِلٰهِيْ وَسَيِّدِيْ وَمَوْلَايَ وَمَالِكَ رِقِّيْ
يَا مَنْ بِيَدِهٖ نَاصِيَتِيْ
يَا عَلِيْمًا بِضُرِّيْ وَمَسْكَنَتِيْ

پھر ان سے بڑھ کر تو خود میرے اعمال کا نگران ہے
اور ان باتوں سے بھی باخبر ہے جو اُن کی نظر سے مخفی رہ گئی ہیں
اور جنھیں تو نے اپنی رحمت سے چھپایا ہے
اور جن پر تو نے اپنے کرم سے پردہ ڈال دیا ہے
(اے اللہ!) مجھے زیادہ سے زیادہ حصہ دے ہر اس بھلائی میں سے جو تو نے نازل فرمائی ہے
ہر اس احسان میں سے جسے تو نے سرفراز فرمایا ہے
ہر اس نیکی میں سے جسے تو نے عام کیا ہے
ہر اس رزق سے جس میں تو نے وسعت دی ہے
ہر اس گناہ سے جسے تو نے معاف کر دیا ہے
اور ہر اس غلطی سے جسے تو نے چھپا دیا ہے
اے میرے پروردگار! اے میرے پروردگار! اے میرے پروردگار!
اے میرے معبود! اے میرے آقا! اے میرے مولا! اے میری غلامی کے مالک!
اے وہ ذات جس کی گرفت میں میری جان ہے
اے میری بدحالی اور بیچارگی کے جاننے والے

يَا خَبِيرًا بِفَقْرِي وَفَاقَتِي

يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَا رَبِّ

أَسْأَلُكَ بِحَقِّكَ

وَقُدْسِكَ

وَأَعْظَمِ صِفَاتِكَ

وَأَسْمَائِكَ

أَنْ تَجْعَلَ أَوْقَاتِي مِنَ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ

بِذِكْرِكَ مَعْمُورَةً

وَبِخِدْمَتِكَ مَوْصُولَةً

وَأَعْمَالِي عِنْدَكَ مَقْبُولَةً

حَتَّى تَكُونَ أَعْمَالِي وَأَوْرَادِي

كُلُّهَا وِرْدًا وَاحِدًا

وَحَالِي

فِي خِدْمَتِكَ سَرْمَدًا

اے میرے فقر و فاقہ سے آگاہی رکھنے والے

اے میرے پروردگار! اے میرے پروردگار! اے میرے پروردگار!

میں تجھے واسطہ دیتا ہوں تیرے حق کا

تیری پاکیزگی کا

تیری عظیم ترین صفات کا

اور تیرے مبارک ناموں کا

میری التجا ہے، کہ میرے دن رات کے اوقات کو

اپنی یاد سے معمور کر دے

کہ ہر لمحہ تیری فرمان برداری میں بسر ہو

اور میرے اعمال کو قبول فرما

اس طرح کہ میرے تمام اعمال واذکار

ایک ورد کی حیثیت اختیار کر لیں

اور مجھے تیری طاعت و عبادت میں

ایک دائمی و سرمدی کیف حاصل ہو جائے

یَاسَیِّدِی

یَامَنْ عَلَیْهِ مُعَوَّلِی
یَامَنْ اِلَیْهِ شَکَوْتُ اَحْوَالِی

یَارَبِّ یَارَبِّ یَارَبِّ
قَوِّ عَلٰی خِدْمَتِكَ جَوَارِحِی
وَاشْدُدْ عَلَی الْعَزِیْمَةِ جَوَانِحِی
وَهَبْ لِیَ الْجِدَّ فِیْ خَشْیَتِكَ
وَالدَّوَامَ فِی الْاِتِّصَالِ بِخِدْمَتِكَ

حَتّٰی اَسْرَحَ اِلَیْكَ

فِیْ مَیَادِیْنِ السَّابِقِیْنَ
وَاُسْرِعَ اِلَیْكَ فِی الْبَارِزِیْنَ
وَاَشْتَاقَ اِلٰی قُرْبِكَ فِی الْمُشْتَاقِیْنَ
وَاَدْنُوَ مِنْكَ دُنُوَّ الْمُخْلِصِیْنَ

اے میرے آقا!

اے وہ ذات جو میرا آسرا و بھروسا ہے
اور جس کی سرکار میں میں اپنی ہر الجھن پیش کرتا ہوں

اے میرے پروردگار! اے میرے پروردگار! اے میرے پروردگار!
میرے اعضا میں اپنی اطاعت کے لیے قوت دے
میرے قوائے عمل کو فرائض کی انجام دہی کے لیے پختہ کر دے
اور مجھے توفیق دے کہ میں تجھ سے قرار واقعی ڈرتا رہوں
اور ہمیشہ تیری اطاعت میں سرگرم رہوں

یہاں تک کہ میں بڑی آسانی سے تجھ تک رسائی حاصل کر سکوں

اس میدان میں جہاں ہر کوئی تجھ تک پہنچنے میں سبقت لے جانے کے لیے کوشاں ہے
اور نہایت سرعت سے تجھ تک پہنچ سکوں ان مقابلہ کرنے والوں میں سے پہل کرتے ہوئے
اور تیرے شیدائیوں میں شامل ہو کر تیرے قرب کا شوق پیدا کروں
تیرے مخلص بندوں کی طرح تجھ سے قرب حاصل کر لوں

وَاَخَافُكَ مَخَافَةَ الْمُوْقِنِيْنَ

وَاَجْتَمِعَ فِيْ جِوَارِكَ مَعَ الْمُؤْمِنِيْنَ

اَللّٰهُمَّ

وَمَنْ اَرَادَنِيْ بِسُوْءٍ فَاَرِدْهُ

وَمَنْ كَادَنِيْ فَكِدْهُ

وَاجْعَلْنِيْ مِنْ اَحْسَنِ عَبِيْدِكَ نَصِيْبًا عِنْدَكَ

وَاَقْرَبِهِمْ مَنْزِلَةً مِّنْكَ

وَاَخَصِّهِمْ زُلْفَةً لَّدَيْكَ

فَاِنَّهٗ لَا يُنَالُ ذٰلِكَ

اِلَّا بِفَضْلِكَ

وَجُدْ لِيْ بِجُوْدِكَ

وَاعْطِفْ عَلَيَّ بِمَجْدِكَ

وَاحْفَظْنِيْ بِرَحْمَتِكَ

وَاجْعَلْ لِسَانِيْ بِذِكْرِكَ لَهِجًا

اور اہل یقین کی طرح اپنے اندر خوف پیدا کروں

اور تیری بارگاہ میں جب مومنین جمع ہوں تو میں ان کے ساتھ رہوں

اے اللہ !

جو شخص مجھ سے کوئی بدی کرنیکا ارادہ کرے تو اسے اپنی زد میں لے لے

اور جو مجھے فریب دے تو اسے اپنے انتقام کی گرفت میں جکڑ لے

مجھے اپنے ان بہترین بندوں میں قرار دے جو تیرے ہاں مقبول و کامیاب ترین ہیں

جنھیں تیری جناب میں سب سے زیادہ قرب حاصل ہے

اور جو تیرا قرب حاصل کرنیوالوں کے درمیان بندگان خاص کا درجہ رکھتے ہیں

کیونکہ یہ رتبہ

تیرے فضل کے بغیر ممکن نہیں

اپنی شان کریمی سے مجھ پر رحم فرما

اور اپنی شان کے مطابق مہربانی فرما

اپنی رحمت سے میری حفاظت کر

میری زبان کو اپنے ذکر میں گویا کر

وَقَلْبِي بِحُبِّكَ مُتَيَّمًا
وَمُنَّ عَلَيَّ بِحُسْنِ إِجَابَتِكَ
وَأَقِلْنِي عَثْرَتِي
وَاغْفِرْ زَلَّتِي
فَإِنَّكَ قَضَيْتَ عَلَى عِبَادِكَ بِعِبَادَتِكَ
وَأَمَرْتَهُمْ بِدُعَآئِكَ
وَضَمِنْتَ لَهُمُ الْإِجَابَةَ
فَإِلَيْكَ يَا رَبِّ نَصَبْتُ وَجْهِي
وَإِلَيْكَ يَا رَبِّ مَدَدْتُ يَدِي
فَبِعِزَّتِكَ
اِسْتَجِبْ لِي دُعَآئِي
وَبَلِّغْنِي مُنَايَ
وَلَا تَقْطَعْ مِنْ فَضْلِكَ رَجَآئِي
وَاكْفِنِي شَرَّ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ مِنْ أَعْدَآئِي

میرے دل کو اپنی محبت کی چاشنی عطا کر
میری دعائیں قبول کر کے مجھ پر احسان فرما
میری خطائیں معاف کر دے
اور میری لغزشیں بخش دے
چونکہ تو نے اپنے بندوں پر اپنی عبادت واجب کی ہے
انھیں دُعا مانگنے کا حُکم دیا ہے
اور ان کی دُعائیں قبول کرنے کی ضمانت فراہم کی ہے
اس لیے اے میرے پروردگار!
اور اے میرے رب! میں نے تیرے ہی آگے ہاتھ پھیلایا ہے
پس اپنی عزّت کے صدقے میں
میری دُعا قبول فرما
اور مجھے میری منزل تک پہنچا
مجھے تیرے فضل و کرم سے جو امید ہے اسے منقطع نہ ہونے دے
اور جنّوں اور انسانوں میں سے جو بھی میرے دشمن ہوں مجھے ان کے شر سے بچا

یَا سَرِیْعَ الرِّضَا

اِغْفِرْ لِمَنْ لَّا یَمْلِكُ اِلَّا الدُّعَاۤءَ

فَاِنَّكَ فَعَّالٌ لِّمَا تَشَاۤءُ

یَا مَنِ اسْمُهٗ دَوَاۤءٌ

وَذِكْرُهٗ شِفَاۤءٌ

وَطَاعَتُهٗ غِنًی

اِرْحَمْ مَنْ رَّاْسُ مَالِهِ الرَّجَاۤءُ

وَسِلَاحُهُ الْبُكَاۤءُ

یَا سَابِغَ النِّعَمِ

یَا دَافِعَ النِّقَمِ

یَا نُوْرَ الْمُسْتَوْحِشِیْنَ فِی الظُّلَمِ

یَا عَالِمًا لَّا یُعَلَّمُ

صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

وَافْعَلْ بِیْ مَا اَنْتَ اَهْلُهٗ

اے اپنے بندوں سے جلد راضی ہو جانے والے!

اپنے اس بندے کو بخش دے جس کے پاس دُعا کے سوا کچھ نہیں

یقیناً تو جو چاہتا ہے کرتا ہے، تُو اپنی مرضی کا مالک ہے

اے وہ ذات جس کا نام نامی ہی دَوا ہے

اور اے وہ ذات جس کا ذکر ہر بیماری کی شفا ہے

اور جس کی اطاعت سب سے بے نیاز کر دیتی ہے

اس پر رحم کر جس کی واحد پونجی تیرا آسرا ہے

اور جس کا سامانِ دفاع گریہ و زاری ہے

اے نعمتیں عطا کرنے والے مُنعِم حقیقی

اے دُکھ درد کے دفع کرنے والے

اے اُن وحشت زدہ بندوں کے لیے روشنی جو تاریکیوں میں گھرے ہوئے ہیں

محمدؐ و آلِ محمدؐ علیہم السّلام پر رحمتیں نازل فرما

اور میرے ساتھ وہ سلوک کر جو تیرے شایانِ شان ہو

وَلَا تَفْعَلْ بِیْ مَآ اَنَا اَھْلُہٗ
وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی رَسُوْلِہٖ
وَالْاَئِمَّۃِ الْمَیَامِیْنَ مِنْ اٰلِہٖ
وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا کَثِیْرًا

وہ سلوک نہ کر جس کا مَیں سزاوار ہوں

اللہ اپنے رسول ص پر

اور ان بابرکت ائمہ پر درود بھیجتا ہے جو آلِ رسول ہیں

اور کثرت سے سلام بھیجتا ہے

مُناجات

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اِلٰهِیْ بِاَخَصِّ صِفَاتِكَ وَبِعِزِّ جَلَالِكَ
وَبِاَعْظَمِ اَسْمَآئِكَ وَبِنُوْرِ اَنْبِیَآئِكَ
وَبِعِصْمَةِ اَوْلِیَآئِكَ وَبِدِمَآءِ شُهَدَآئِكَ
وَبِمُنَاجَاتِ فُقَرَآئِكَ نَسْئَلُكَ زِیَادَةً فِی الْعِلْمِ
وَصِحَّةً فِی الْجِسْمِ وَبَرَكَةً فِی الرِّزْقِ
وَطُوْلًا فِی الْعُمُرِ وَتَوْبَةً قَبْلَ الْمَوْتِ
وَرَاحَةً عِنْدَ الْمَوْتِ وَمَغْفِرَةً بَعْدَ الْمَوْتِ
وَنَجَاةً مِّنَ النَّارِ وَدُخُوْلًا فِی الْجَنَّةِ
وَعَافِیَةً فِی الدِّیْنِ وَالدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ
بِرَحْمَتِكَ یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ

ترجمہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اے میرے معبود! تیری خاص الخاص صفات کے صدقے میں اور تیرے جلال کی عظمت کے صدقے میں
اور تیرے عظیم ترین ناموں کے صدقے میں اور تیرے انبیاء کے نور کے صدقے میں
اور تیرے اولیاء کی عصمت کے صدقے میں اور تیرے شہداء کے خون کے صدقے میں
اور تیرے فقراء کی مناجات کے صدقے میں ہم تجھ سے سوال کرتے ہیں کہ ہمارے علم میں اضافہ فرما
ہمارے جسم کو تندرست رکھ اور ہمارے رزق میں برکت عطا فرما
ہماری عُمر دراز کر اور موت سے قبل ہمیں توبہ نصیب فرما
مرتے وقت ہمیں آرام و سکون عطا فرما اور موت کے بعد ہماری مغفرت فرما
ہمیں دوزخ سے نجات دے اور جنت میں داخل فرما
ہمارے دین، دنیا اور آخرت میں خیر و عافیت بخش
تجھے تیری رحمت کی قسم اے رحم کرنے والوں میں سب سے زیادہ رحم کرنے والے

حِکمت پارے

- نہار منہ ایک گلاس نیم گرم پانی پیا کرو۔
- سواری ترک کرکے پیدل چلنے کی عادت ڈالو۔
- دوپہر کا کھانا کھانے کے دوران میں سلاد ضرور کھاؤ۔
- صُبح کو ہلکی ورزش کیا کرو۔
- سبزیوں پر مشتمل سالن خصوصیت سے کھایا کرو۔
- دہی کھانے کی عادت ڈالو۔
- کبھی کبھار اسپغول کا چھلکا دُودھ کے ساتھ ضرور لیا کرو۔
- میدے سے تیار شدہ اشیاء مثلاً مٹھائی اور حلوہ پوری وغیرہ کم کھایا کرو۔
- بغیر چھنے آٹے کی روٹی کھایا کرو۔
- موسمی پھل حسبِ توفیق و حسبِ ہضم ضرور کھایا کرو۔
- چاول، ماش اور مسور کی دال، آلو، گوبھی وغیرہ کم کھایا کرو۔
- کھانا کھانے کے دوران میں کم اور دو گھنٹے بعد خوب پانی پیا کرو۔

(یہ پُرانی قبض کے مریضوں کے لیے حضرت شفاء الملک کا تجویز کردہ علاج ہے)

(بشکریہ دواخانۂ خاص، مزنگ، لاہور)